عنوان

صحت مند ماحولیات اور دین اسلام

جامع ومرتب

حضرت مولانا محمد ظفر الدین برکاتی

مدیر ماہنامہ کنز الایمان، دہلی

پیش کش: کل ہند مرکزی امام فاؤنڈیشن، دہلی

Contact No: 8595509193

Telegram Link: https://t.me/MarkaziImam

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم اما بعد.

فاعوذباللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَوَلَمۡ یَرَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ کَانَتَا رَتۡقًا فَفَتَقۡنٰہُمَا ؕ وَجَعَلۡنَا مِنَ الۡمَآءِ کُلَّ شَیۡءٍ حَیٍّ ؕ- اَفَلَا یُؤۡمِنُوۡنَ (سورہ الانبیاء 30)

ترجمہ: کیا کافروں نے یہ خیال نہ کیا کہ آسمان اور زمین ملے ہوئے تھے تو ہم نے انہیں کھول دیا اور "ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے بنائی" تو کیا وہ ایمان نہیں لائیں گے؟

اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَی الۡاَرۡضِ زِیۡنَۃً لَّہَا لِنَبۡلُوَہُمۡ اَیُّہُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَیۡہَا صَعِیۡدًا جُرُزًا (سورہ کہف 8)

ترجمہ: بیشک ہم نے زمین پر موجود چیزوں کو زمین کیلئے زینت بنایا تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے اور بیشک جو کچھ زمین پر ہے ہم اسے خشک میدان بنادیں گے۔

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّعۡجِبُکَ قَوۡلُہٗ فِی الۡحَیٰوۃِ الدُّنۡیَا وَ یُشۡہِدُ اللّٰہَ عَلٰی مَا فِیۡ قَلۡبِہٖ ۙ وَ ہُوَ اَلَدُّ الۡخِصَامِ. وَ اِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الۡاَرۡضِ لِیُفۡسِدَ فِیۡہَا وَ یُہۡلِکَ الۡحَرۡثَ وَ النَّسۡلَ ؕ- وَ اللّٰہُ لَا یُحِبُّ الۡفَسَادَ (سورہ بقرہ آیت 204-205)

ترجمہ: لوگوں میں سے کوئی وہ ہے کہ دنیا کی زندگی میں اس کی بات تمہیں بہت اچھی لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سب سے زیادہ جھگڑا کرنے والا ہے اور جب پیٹھ پھیر کر جاتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد پھیلائے اور کھیت اور مویشی ہلاک کرے اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

یادرکھنے کی باتیں

1. دنیا جانتی ہے کہ صفائی ستھرائی کا نظام اور نفاست و نظافت کی تعلیم باضابطہ طور پر صرف دین اسلام نے دی ہے لیکن دنیا یہ بھی جانتی ہے کہ آج اسی دین کے ماننے والے اس پاکیزہ نظام سے کوسوں دور ہیں۔
2. نظافت اور صفائی انفرادی چیز ہے، البتہ شہری معاشرہ اور تمدنی زندگی میں یہ ایک اجتماعی مسئلہ بھی ہے جسے ایمان دار بندے ہی حل کرتے ہیں لیکن سچائی یہ ہے کہ آج اسے وہی برت رہے ہیں جو شرعی طور پر ایمان دار نہیں۔
3. دین اسلام کو ماننے والے اس انقلابی پیغمبر کو مانتے ہیں جس نے وضو بنانے میں بھی پانی کی فضول خرچی سے منع فرمایا ہے اور محفوظ پانی کو گندہ کرنے یا ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے سختی سے منع فرمایا ہے۔

4. ہم سب ایسے پیغمبر اور بے نظیر رہبر کو مانتے ہیں جس نے جنگ کی حالت میں بھی درختوں کو کاٹنے، ہریالی اور سبزی کو برباد کرنے اور پانی کے چشمے کو بند کرنے سے منع فرمایا ہے اور مقصد صرف یہ ہے کہ جس چیز سے بھی کوئی انسان یا جانور فائدہ اٹھا سکتا ہے اور پیاس بجھا سکتا ہے یا سایہ حاصل کر سکتا ہے اس کو نقصان نہیں پہنچانا چاہیے۔
5. ہم ایسے دین کو مانتے ہیں جس نے پانی کا کنواں کھدوانے، پینے کے پانی کا انتظام کرنے، سایہ دار پھل دار درخت لگانے اور کسی بھی جان دار کی پیاس بجھانے اور بھوک مٹانے کو کار ثواب قرار دیا ہے اور پیغمبر اسلام نے جس پر خاص اجر و ثواب کا اعلان فرمایا ہے۔
6. ہم ایسے دین کے پیروکار ہیں جس نے پانی کا چشمہ خشک کرنے والے، سایہ دار درخت کاٹنے والے، آبادی اور جنگل کو ویران اور برباد کرنے والے اور زرخیز زمینوں کو بنجر بیکار بنانے والے کو فاسق اور فسادی قرار دیا ہے۔

برادران اسلام آپ نے سنا سمجھا کہ سورہ انبیاء کی آیت نمبر 30 میں اللہ تعالیٰ خالق کائنات نے اعلان فرمایا ہے کہ ہم نے بطور خاص دنیا کی ہر جان دار چیز کو پانی سے بنایا ہے یعنی دنیا کی ہر جان دار کی فطرت میں پانی کا دخل ہے اور پانی ہر جاندار چیز کی فطری ضرورت ہے اور مفسرین کے مختلف بیانات ہیں کہ (1) اللہ تعالیٰ نے پانی کو جان داروں کی حیات کا سبب بنایا ہے۔(2) ہر جان دار پانی سے پیدا کیا ہوا ہے۔(3) اور پانی سے اگر نطفہ مراد ہے تو پانی صرف انسان اور جانور کی فطری ضرورت مانا جائے گا حالانکہ انسان اور جانور کے علاوہ بھی بہت سی مخلوق ہیں جن کے لئے پانی زندگی ہے خلاصہ یہ ہوا کہ پانی، زمین پر ہر جاندار کی زندگی کو باقی اور برقرار رکھنے کے لئے ہر جاندار کی بنیادی فطری ضرورت ہے جو پینے کھانے پکانے، صفائی سینچائی اور بہت سے گھریلو ضرورتوں کے علاوہ مختلف صنعتوں اور تعمیری کام کے لئے استعمال ہوتا ہے اور تمام نباتات پیڑ پودوں کی زندگی کا وجود بھی پانی پر نر بھر ہے، اسی لئے نبی رحمت رسول راحت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے اس انسانی ضرورت کی حفاظت کرنے کا حکم دیا ہے اور آلودگی و گندگی سے محفوظ رکھتے ہوئے قابل استعمال رکھنے کا واضح حکم دیا ہے اور گندہ آلودہ کرنے پر سخت وعید سنائی ہے۔ رسول رحمت نے ٹھہرے ہوئے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے، اس کی حکمت کا سراغ لگانے کے لئے حکیموں اور ڈاکٹروں نے تحقیق شروع تو معلوم ہوا کہ پانی میں پیشاب کرنے سے "بلھارزیا" Bilharzia نامی بیماری کے جراثیم پانی میں پھیل جاتے ہیں پھر وہ تکوینی مرحلوں سے گزر کر دم دار جراثیم بن جاتے ہیں اور جب کوئی انسانی یا جانور کا جسم مل جاتا ہے تو منہ، ناک، کان وغیرہ کے ذریعے اندر داخل ہو جاتے ہیں، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جس کے اندر گھس جاتے ہیں وہ کالرا، جگر کی سوزش اور دماغی بخار جیسی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر عزیز الدین فراج محقق نے لکھا ہے کہ پیغمبر اسلام کی کسی بھی وعید اور بشارت و خوش خبری کو حکمت سے خالی سمجھ لینا بے ایمانی تو ہے ہی، انسانی عقل کی توہین بھی ہے۔

تلاوت کردہ آیت مبارکہ کو سامنے رکھتے ہوئے موجودہ دور کے تمام سیکولر مزاج اور مُلحد مفکّرین کو چاہئے کہ وہ ان دلائل میں غور وفکر کریں جو خدا کے موجود ہونے پر گواہی دیتے ہیں اور خدا کے موجود نہ ہونے کا نظریہ چھوڑ کر اس خدا پر ایمان لے آئیں جو اس کائنات کو پیدا کرنے والا اور اس کے نظام کو چلانے والا ہے۔

دوسری جگہ سورہ کہف کی آیت نمبر 8 میں اللہ تعالی نے فرمایا کہ بیشک ہم نے زمین پر موجود چیزوں کو زمین کیلئے زینت بنایا تاکہ ہم انہیں آزمائیں کہ ان میں عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے اور بیشک جو کچھ زمین پر ہے ہم اسے خشک میدان بنادیں گے۔

ہم نے زمین پر موجود چیزوں کو زمین کیلئے زینت بنایا ہے خواہ وہ حیوان ہوں یا نباتات یا معدنیات یا نہریں، دریا وغیرہ، ان چیزوں کو پیدا کرنے کا مقصد یہ ہے کہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے اور کون زہد و تقویٰ اختیار کرتا ہے اور مُحرَّمات و ممنوعات سے بچتا ہے۔ یہاں دو باتیں ہیں پہلی یہ کہ نعمتیں دینا خوش حال بنانے کے لئے بھی ہوتا ہے اور کبھی آزمانے کے لئے بھی ہوتا ہے اور آپ دیکھ رہے ہیں کہ آج کل پوری دنیا کے انسانوں کی اللہ تعالیٰ مسلسل آزمائش کر رہا ہے اور ہم مسلسل آزمائش میں ناکام ہو رہے ہیں اس لئے کہ ہم خود ہی اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کے دشمن بنے ہوئے ہیں اور خود ہی بہت سی انسان دوست نعمتوں کو تباہ و برباد کر رہے ہیں جس کا نتیجہ ہے کہ قدرت نے اپنا رنگ دکھانا شروع کر دیا ہے یعنی موسم، ماحول اور ہوا کے مزاج میں تبدیلی انسانوں اور جانوروں کو پریشان کرنے لگی ہے حالانکہ اس میں جانوروں کا کوئی قصور نہیں.

ساتھ ہی یہ صورت حال بھی ہے کہ لوگوں میں سے کوئی وہ ہے کہ دنیا کی زندگی میں اس کی بات تمہیں بہت اچھی لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سب سے زیادہ جھگڑا کرنے والا ہے اور جب پیٹھ پھیر کر جاتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد پھیلائے اور کھیت اور مویشی ہلاک کرے اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا۔

پرویز خان نے ملک وملت کا نام کیا روشن

ایک برق رفتار اتھلیٹ۔ جس نے میوات کی سرزمین سے اپنا سفر شروع کیا اور اب امریکہ کی سرزمین پر ہلچل پیدا کردی، میوات کی ایک کسان کا بیٹا، انڈین نیوی کا ایک جوان اور امریکی یونیورسٹی کا ایک طالب علم جواب ہندوستانی ایتھلیٹکس کے لیے مستقبل کا روشن ستارہ بن گیا ہے۔اس کی کامیابی میں جہاں اس کی ذاتی یا انفرادی جدوجہد اور محنت کا ہاتھ ہے، وہیں اس نوجوان کو میوات ایکسپریس بنانے میں انڈین نیوی کی ہری جھنڈی بھی شامل ہے۔

پرویز خان ایک کسان کے بیٹے ہیں، جن کا تعلق ہریانہ کے میوات ضلع سے ہے۔ پرویز کی پیدائش میوات کے چھلکا گاؤں میں ہوئی تھی، جو دہلی کے جنوب سے تقریباً 50 کلومیٹر دور ہے۔ ان کے والد نفیس خان اپنے پاس موجود پانچ ایکڑ زمین پر کھیتی کرتے ہیں۔ پرویز خان کو بچپن سے ہی دوڑ کا شوق تھا اور وہ اتنا باصلاحیت تھا کہ وہ اکثر اپنے سے بڑے لڑکوں کو پیچھے چھوڑ دیتے تھے۔ انہوں نے صرف 13 سال کی چھوٹی سی عمر میں اپنا گاؤں چھوڑ دیا تھا۔ وہ اپنی آنکھوں میں ایک پیشہ ور رنر بننے کے خواب کے ساتھ دہلی آگیا تھا۔ جواہر لعل نہرو اسٹیڈیم میں تربیت کے ایک سال بعد پرویز خان نے بھوپال منتقل ہونے کا فیصلہ کیا اور اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (سائی) میں تربیت شروع کی، جہاں کوچ انوپما سریواستو کا ساتھ ملا۔

اس نے 2019 میں منگلا گیری میں انڈر 16 نیشنلز میں 800 میٹر میں طلائی تمغہ جیتا تھا، اگلے سال انڈر 18 کھیلو انڈیا گیمز میں اسی فاصلے پر کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ ورنگل میں اوپن نیشنل چیمپئن شپ میں اپنی پہلی سینئر ریس-1500 میٹر جیتنے سے پہلے۔ 2021 میں پرویز خان ورنگل گولڈ کو اپنے کیریئر کا سب سے اہم قرار دیتے ہیں جب سے وہ میڈل کی بنیاد پر ہندوستانی بحریہ میں بھرتی ہوئے تھے۔ میرے خاندان کے پاس بہت کچھ نہیں ہے اور میں اپنی تنخواہ سے کم از کم اپنے خاندان کے لیے گئے بہت سے قرضوں کو ادا کرنے کے قابل تھا ان کا گھریلو کیریئر واقعی 2022 میں عروج پر تھا، نیشنل گیمز میں گاندھی نگر میں 3.40.89 کی ذاتی بہترین کارکردگی کے ساتھ 1500 میٹر میں گولڈ میڈل تمغہ تھا۔ اس گولڈ میڈل کی پشت پر پرویز خان کو پہلی بار ہندوستانی قومی کیمپ میں شامل کیا گیا تھا۔ 2023 کے اوائل میں، وہ ہندوستانی تربیتی دستے کا حصہ تھا جس نے کولوراڈو میں یو ایس اے کے اولمپک ٹریننگ سینٹر کا سفر کیا۔ تربیت کے دوران ہیئر لائن فریکچر کا سامنا کرنا پڑا جس نے بستر پر آرام کرنے پر مجبور کیا، مگر اس مایوسی سے بھی امید کی ایک کرن نکل آئی جس نے کالج کے کیریئر کا راستہ بھی کھول دیا۔ اور اب پرویز خان نے لوزیانا میں ایس ای سی کالجیٹ ایتھلیٹکس آؤٹ ڈور ٹریک اینڈ فیلڈ چیمپئن شپ 2024 میں 1500 میٹر میں پہلا اور 800 میٹر میں تیسرا مقام حاصل کیا۔

عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ جس طرح پرویز خان نے بے سروسامانی اور قلت اسباب کے باوجود لگن اور محنت سے یہ نمایاں کامیابیاں حاصل کی اور ملک و قوم کا نام روشن کیا۔ اسی طرح ہم بھی اسباب ووسائل کا رونا نہ رو کر اپنی محنت، لگن، صحیح سمت اور اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم پر بھروسہ کریں تو پھر کامیابی ہمارا بھی مقدر ہوگی۔